مِرے وطن مَیں تجھے کِس طرح دلاسہ دوں

تجھے بنایا بڑے جوش اور تپاک کے ساتھ
پھر اُس کے بعد کیے قول تیری خاک کے ساتھ

رہیں گے امن و اخوت سے اتفاق کے ساتھ
تجھے سجائیں گے محنت سے انہماک کے ساتھ

مگر یہ خواب حقیقت نما نہیں نکلے
کسی بھی رنگ میں ہم باوفا نہیں نکلے

سفر ٹھہر سا گیا کارواں نہیں نکلے
جو شمس ڈوب گئے پھر یہاں نہیں نکلے

ہمارے درمیاں لالچ کی حکمرانی ہے
نہ دل ہی صاف رہے ہیں نہ صاف پانی ہے

قدم قدم پہ نئے ظلم کی کہانی ہے
سبھی نے توپ مگر کافروں پہ تانی ہے

Faqeer Sein

سو میرے دل پہ گزرتی بہت ہی بھاری ہے
جو ہم نے خود پہ لگائی وہ ضرب کاری ہے

ہے اعتراف سراسر خطاء ہماری ہے
کہ ساری عمر تجھے چھوڑ کر گزاری ہے

مِرے وطن میں تجھے کس طرح دلاسہ دوں
کہ ساری عمر تجھے چھوڑ کر گزاری ہے

Faqeer Sein